بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرسی پر بیٹھے شخص کے قریب نیچے بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کرسی پر بیٹھ کر قرآن پاک پڑھ رہا ہے یا ویسے کرسی پر بیٹھا ہے، کوئی اور شخص نیچے بیٹھ کر قرآن پاک پڑھ رہا ہے، کرسی پر بیٹھے شخص کے پاؤں قرآن پاک سے اوپر نہیں ہو رہے تو یہ بے ادبی کہلائے گی یا نہیں؟

جواب

ادب وبے ادبی کا دارومدار عرف پر ہے اور ہمارے عرف میں اگر کوئی شخص کرسی پر بیٹھا ہو تو اس کے قریب نیچے بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا بے ادبی میں شمار کیا جاتا ہے، لہذا اگر کوئی شخص کرسی پر بیٹھا ہو تو اس کے قریب نیچے بیٹھ کر قرآن پاک نہ پڑھا جائے، بلکہ کرسی والے شخص سے دور کچھ فاصلے پر بیٹھ کر قرآن پاک پڑھ لیا جائے تو اس میں حرج نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "تعظیم قرآن عظیم ایمانِ مسلم ہے اس کے لیے کسی خاص آیت وحدیث کی کیا حاجت اور تعظیم اور بے تعظیمی میں بڑا دخل عرف کو ہے محقق علی الاطلاق فتح القدیر میں فرماتے ہیں ۔"یحال علی المعھود۔" (فتاوی رضویہ، ج23، ص391، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: "ادب وتوہین کا مدار عرف پر ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج4، ص609، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "قرآن مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلائے جائیں، نہ پاؤں کو اس سے اونچا کریں نہ یہ کہ خود اونچی جگہ پر اور قرآن مجید نیچے ہو۔" (بہار شریعت، ج3، ص496، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: PIN-7027

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1444ھ/16 اگست 2022ء